احیائے اسلام کی جانب

نئی مسجدیں، مدرسے اور اسلامی مراکز

* ماسکو کے میئر نے پوکلونایا ہِل پر "آزادی پارک" میں ایک مسجد کی تعمیر کے کاغذات پر دستخط کیے ہیں۔ تعمیرِ مسجد کے اخراجات مسلم برادری برداشت کرے گی۔ ماسکو کے حکام کی اجازت سے "آزادی پارک" میں تعمیر ہونے والی یہ تیسری عبادت گاہ ہے۔ ایک مسیحی چرچ اور ایک یہودی معبد کی طرح یہ مسجد مختلف مذاہب کے اُن پیروکاروں کی یاد کو لازوال بنا دے گی جو دوسری عالمی جنگ کے دوران میں ہٹلر کے خلاف لڑتے ہوئے کام آئے تھے۔

* وولگوگراڈ کے میونسپل حکام نے دریائے وولگا کے کنارے ایک مسجد کی تعمیر کے لیے ٦ ہیکٹر کا ایک قطعۂ زمین مخصوص کیا ہے۔ شہر کے مختلف سماجی طبقوں کی نمائندہ ادارہ "وولگوگراڈ اسلامک سنٹر" مسجد کے بہترین پروجیکٹ کے لیے ایک مقابلے کا اہتمام کر رہا ہے۔ تعمیرِ مسجد کی خبر سے شہر کی قابلِ لحاظ مسلم آبادی نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

[جہاں ایک طرف روس میں نئی مساجد تعمیر کرنے کے پروگرام ہیں، وہیں مختلف مذاہب کی عبادت گاہوں کے بعد اب مساجد چوروں کی زد میں ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے یہ خبر چھپی تھی کہ ماسکو کی مرکزی مسجد سے ہلال چوری ہو گیا تھا۔ اسی طرح کی چوری کی ایک اطلاع قازان (دارالحکومت تاتارستان) سے ملی ہے۔ ۱۹۹۳ء میں مرجانی مسجد سے کلس اور سنہری ہلال چوری ہو گیا تھا۔ اس سال چوروں نے دوبارہ اسی مسجد سے پانچ ہلال اُتار لیے ہیں۔ وزارتِ داخلہ کا مقامی شعبہ اس حادثے کی تحقیقات کر رہا ہے۔]

* اسلامی ترقیاتی بنک (سعودی عرب) کے ایک وفد نے گزشتہ سال کے آخر میں ماسکو کا دورہ کیا۔ اس موقع پر بنک اور روس کے اسلامی ثقافتی مرکز نے ایک معاہدے پر دستخط کیے جس کے تحت روس کے چار شہروں میں مدرسے کھولے جائیں گے۔ یہ چار شہر —— داغستان کا دارالحکومت مخاچ کالا، بشکورستان کے نزہنی نوو گراڈ اور ریوسک اور مغربی سائبریا کا اومسک —— ہیں۔ ان چاروں شہروں میں مسلمان بڑی تعداد میں آباد ہیں۔

* گزشتہ سال کے آخر میں الماتی (دارالحکومت قازقستان) میں ٦ ہیکٹر رقبے پر محیط ایک ثقافتی مرکز کی تعمیر شروع ہوئی۔ پروجیکٹ پر ایک کروڑ ڈالر خرچ ہوں گے۔ اس مرکز میں ایک اسلامی

یونیورسٹی، ایک مسجد جس میں دو ہزار نمازیوں کے لیے گنجائش ہوگی، ایک کتب خانہ اور ایک ہوٹل شامل ہے۔ مرکز کی رہنمائی مصر کے اہل علم و فضل کے ہاتھ میں ہوگی۔

تقریبات

* ازبکستان کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک بخارا میں عہدِ وسطیٰ کے معروف مسلم فاضل خواجہ بہاء الدین نقشبند کی ۶۷۵ ویں سالانہ تقریب منائی گئی ہے۔ تقریب میں شامل مہمانوں نے خواجہ نقشبند کے وطنِ مالوف کشلک (قصرِ عارفاں) میں اُن کے مزار پر حاضری دی۔ خواجہ بہاء الدین محمد البخاری (۱۳۱۸ء - ۱۳۸۹ء) جو "خواجۂ بزرگ" اور "شاہ نقشبند" کے نام سے مشہور ہیں، چودہویں صدی کے وسطی ایشیا کے ممتاز ترین صوفیاء میں شامل ہیں۔ اُن کے سلسلے سے وابستہ متعدد بزرگ برصغیر تشریف لائے اور سلسلۂ نقشبندیہ کو اس خطّے میں فروغ حاصل ہوا۔

* ازبکستان کے ایک شہر اندیجان کو یہ فخر حاصل ہے کہ برصغیر میں سلطنتِ مغلیہ کا بانی ظہیرالدین محمد بابر (م ۱۵۳۰ء) وہاں پیدا ہوا تھا۔ اندیجان میں بابر کے ۵۱۰ ویں یومِ پیدائش کی تقریبات کے لیے تیاریاں کی جارہی ہیں۔ ظہیرالدین محمد بابر کامیاب حکمران اور فاتح و قسمت آزما ہی نہ تھا، وہ مورّخ، جغرافیہ دان، شاعر اور علم و علماء کا قدر دان بھی تھا۔ تقریبات میں سائنسی کانفرنسیں، فنونِ لطیفہ اور کتابوں کی نمائش اور عوامی اجتماعات شامل ہیں۔

مطالعۂ اسلام

*معروف اندلسی صوفی شیخ ابوبکر محی الدین ابن العربی (۱۱۶۵ء - ۱۲۴۰ء) کے احوال و آثار پر ماسکو سے ایک کتاب شائع ہوئی ہے۔ مؤلف نے ابن العربی کی تالیفات کا عمیق مطالعہ پیش کیا ہے اور عالمِ اسلام کی اس اہم شخصیت کے بارے میں کافی معلومات یکجا کر دی ہیں۔ کتاب کے آخر میں ابن العربی کی "فصوص الحکم" کا روسی ترجمہ دیا گیا ہے اور حسبِ ضرورت حواشی لکھے گئے ہیں۔

*اسلامی مرکز (ماسکو) کے ایک اجلاس کے شرکاء نے اپنے خیراتی کام میں توسیع کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ اُن اہل علم کی مدد کی جاسکے جو اسلامی مسائل کے مطالعے میں مصروف ہیں۔ مالی مشکلات کے باوجود طے کیا گیا کہ تاریخی و تقابلی لسانیات کے ماہر ڈاکٹر اُشاکوف کا مقالہ "الفاظ القرآن" شائع کرنے کے لیے ضروری ذرائع تلاش کیے جائیں۔ روسی مستشرق کی یہ کتاب سالِ رواں میں شائع ہوجائے گی۔ اسلامیات کے متخصصین کی امداد کے لیے فیصلہ کیا گیا ہے کہ سالانہ خصوصی نقد انعامات بھی دیے جائیں گے۔